

کاروائی اجتماعات جماعت اسلامی

۱۳۴۶ھ
۱۹۲۶ء

از قلم جماعت اسلامی

جنوری ۱۹۲۶ء میں اعلان کیا گیا تھا کہ اس سال جماعت اسلامی کا اجتماع عام پٹنہ صوبہ بہار میں منعقد ہوگا، نیز جنوبی اور وسط ہند کے حلقہ وارا اجتماعات، اجتماع عام کے بعد متوالیاً منعقد کئے جائیں گے اور صرف شمال مغربی ہند کا حلقہ وارا اجتماع اکتوبر تک ملتوی رہے گا۔ پٹنہ کے اجتماع عام کے لیے ۲۴، ۲۵، ۲۶ اپریل ۱۹۲۶ء کی تاریخیں بھی مقرر کر دی گئی تھیں۔ مگر اس کے بعد پنجاب، صوبہ سرحد اور بہار میں فسادات کا سلسلہ شروع ہو گیا جس کی وجہ سے شمالی ہندوستان کے بیشتر رقبے میں ابری پھیل گئی، ذرائع آمد و رفت بیشتر منقطع اور بقیہ پر خط اور غیر محفوظ ہو گئے اور جہاں فساد بالفعل واقع ہو وہاں کے حالات بھی پرسکون و پر امن نہ رہے۔ اس لیے امیر جماعت نے مقامی ارکان شوریٰ اور دوسرے مقامی ارکان جماعت کے مشورے سے فیصلہ کیا کہ پٹنہ صوبہ بہار کا اجتماع عام منسوخ کر دیا جائے اور اس کے بجائے ہندوستان کے چاروں حلقوں کے الگ الگ سالانہ حلقہ وارا اجتماعات اپریل اور مئی ۱۹۲۶ء میں کر لیے جائیں۔ چنانچہ اس اعلان کے مطابق ہر حلقے کے الگ الگ اجتماعات منعقد کیے گئے اور ان کی مفصل کارروائی درج ذیل ہے۔

حلقہ مغربی و وسط ہند بمقام ٹونک تیارخ ۱۶ اپریل ۱۹۲۶ء

حلقہ مغربی و وسط ہند (راجپوتانہ، سی۔ پی، برار، بمبئی اور رهاست) اسے وسط ہند کا اجتماع ٹونک

میں ۱۶ اپریل شنبہ کو منعقد ہوا۔ اس اجتماع میں مرکز سے امیر جماعت اور قیام جماعت شریک ہوئے۔ شہر بمبئی، گلپان، جلگاؤں، دوراجی، جوناگرہ، گودہرا، جامنیر، آگولہ، مینا، جھانسی، اندور، بھوپال، انور، گوالیار، میتول، جبل پور، ٹونک، سردنچ، نیماڑ، جے پور، سوانی، ماہو پور اور اجیر سے ارکان اور ہمدرد حضرات سوا سو سے زائد تعداد میں تشریف لائے۔ اجتماع کی مفصل کارروائی درج ذیل ہے:-

۱۶ اپریل بروز پونچشنبہ | اس روز تین اجلاس ہوئے۔ پہلا اجلاس صبح ۱۰ بجے سے ۱۱ بجے دوپہر تک، دوسرا اجلاس بعد نماز ظہر سے نماز عصر تک اور تیسرا اجلاس عصر سے مغرب تک۔ یہ تینوں اجلاس خاص اجلاس تھے اس لیے اجتماع گاہ کے بجائے قیام گاہ کے ہال میں منعقد کیے گئے۔ ان تینوں اجلاسوں میں امیر جماعت نے ہر مقام کے ارکان اور ہمدردوں سے مقام وار ملاقات کی۔ ان سے مقامی حالات بتفصیل معلوم کیے اور ہر مقام کے مناسب حال آئندہ کام کے لیے ہدایات دیں۔ امیر جماعت کی ان ہدایات کا خلاصہ حسب ذیل ہے:-

- ۱۔ حلقہ راجپوتانہ اسی پی، ریاست ہائے وسط ہند اور برار برادرکونڈ کے ریاست حیدرآباد کے قیام کے حلقے میں شامل کر دیا جائے اور بقیہ حلقے کے مندرجہ ذیل پانچ ڈویژن بنا دیے جائیں:
 - (۱) ٹونک ڈویژن جس میں ٹونک، سوانی، ماہو پور، جے پور، انور اور اجیر شامل ہوں گے۔
 - (۲) جھانسی ڈویژن جس میں جھانسی، بھوپال، مینا، سردنچ، انوری اور ہمدرد شامل ہوں گے۔
 - (۳) اندور ڈویژن جس میں اندور، مہو، تلام اور امین وغیرہ شامل ہوں گے۔
 - (۴) جوناگرہ ڈویژن جس میں جوناگرہ، چور، واڈ، دوراجی وغیرہ شامل ہوں گے۔
 - (۵) جامنیر ڈویژن جس میں جامنیر، بھوساوں، جلگاؤں اور مالنگاؤں شامل ہوں گے۔
- ۲۔ ان ڈویژنوں کے ارکان اور ہمدرد حضرات آپس میں گہرا ربط اور تعلق پیدا کرنے کی کوشش کریں، وقتاً فوقتاً آپس میں ملنے اور مرادت کرتے رہیں اور کم سے کم ہر تین ماہ میں ایک مرتبہ کسی مناسب مقام پر سہ ماہی اجتماعات منعقد کر کے اپنے گذشتہ کام کا جائزہ اور آئندہ منظم کام کے لیے پروگرام بنایا کریں۔ نیز ایسی صورتیں سوچیں اور تدابیر اختیار کریں جن سے اہم تعاون میں آسانی ہو اور آپس میں

زیادہ سے زیادہ کھیتی پیدا ہو۔

۳۔ اس پورے حلقے (بجز براج) کے انچارج اور قیم جناب محمد یوسف صاحب صدیقی (نزد مسجد غول، محلہ قافلہ، ٹونک راج) بدستور رہیں گے اور مذکورہ ڈویژنوں میں ڈویژنل اجتماعات کے انچارج علی الترتیب جناب محمد یوسف صاحب صدیقی، جناب افضل حسین صاحب (گورنمنٹ نارمل سکول، جھانسی)، مولانا محمد رفیع صاحب (محلہ لہار پلٹن، مکان بر ۳، اندر سٹی)، حکیم عبدالواحد صاحب (محلہ ملاواڑ، جونا گڑھ) اور جناب خورشید احمد زبیری صاحب (جامینر ضلع مشرقی، خاندیش) ہوں گے۔
تمام مقامی جماعتیں، حلقہ ہائے ہمدرداں، منفرد ارکان اور ہمدرد اپنی ماہوار رپورٹیں اور ڈویژنوں کے انچارج صاحبان سماہی اجتماعات کی رپورٹیں مرکز میں اپنے حلقے کے قیم جناب محمد یوسف صاحب کو بھیجا کریں۔

۴۔ ہر ڈویژن کے ارکان اور ہمدرد جلدی سے جلدی اپنا پہلا اجتماع منعقد کر کے دو دو تین آدمیوں کے وفد بنالیں اور وہ وفد اپنے گرد و نواح کی بستیوں میں جانا شروع کر دیں۔ حتی الامکان نواحی بستیوں کے ہر پڑھے لکھے انسان (مسلم وغیر مسلم) تک اپنا لٹریچر پہنچا دیا جائے اور کوشش کی جائے کہ ہر بستی میں کم سے کم ایک ایک شخص ایسا مل جائے جو اس کا خیر میں ہمارا ساتھ عملاً دینے کے لیے کھڑا ہو جائے۔ اس کام کے لیے روابط پیدا کرنے کا انفرادی طریقہ ہی اختیار کیا جائے۔ اس سے پیدا شدہ روابط کا حکم مستقل ہوتے ہیں۔

ان وفد کے سلسلے میں وقت ہر رکن اور ہمدرد سے لازماً لیا جائے لیکن یہ وقت اتنا اور ایسا ہوتا چاہیے جو وہ باسانی دے سکیں۔ جو شخص مہینے میں ایک ہی دن دے سکتا ہو اس سے ایک ہی دن پر سردست اکتفا کیا جائے لیکن یہ وقت ہر ماہ باقاعدہ لیا جانا چاہیے۔

۵۔ جہاں جہاں ارکان اور ہمدرد حضرات موجود ہیں ان کو چاہیے کہ اپنے ہاں دارالمطالعہ گشتی

سے یہاں اور دوسرے مقامات پر ہمدرد کا مفاد ان لوگوں کے لیے استعمال کیا گیا ہے جو ہمارے کاموں میں مخلصانہ لیتے ہیں اور ہمارے مسلک کو اس حد تک قبول کر چکے ہیں کہ قولاً و عملاً جماعت کی صحیح نمائندگی کر سکیں۔

لائسری اور مکتبے کا انتظام کریں تاکہ لٹریچر پھیلانے میں زیادہ سے زیادہ سہولت ہو اور جو لوگ کتابیں خریدنا چاہیں وہ خرید سکیں۔

۶۔ دوسری مسلم اور غیر مسلم جماعتوں سے اختلاف کے معاملہ میں انتہائی احتیاط برتی جائے۔ ان کے کارکنوں میں سے جو جس قدر بھی ہمارے ساتھ چل سکتا ہو اور چلنے کے لیے تیار چوہا سے ضرور ساتھ لیا جائے، مگر اسے اس باب میں بھی کسی غلط فہمی میں نہ رکھا جائے کہ ہمارے اور اس کی جماعت کے مسلک و طریق کار میں اصولاً کیا فرق ہے

۷۔ معاشی مشکلات کو ہمارے ارکان کی راہ میں حائل نہیں ہونا چاہیے کیونکہ ہم اپنے ارکان کو سروسٹ کوئی ایسا پروگرام نہیں دے رہے ہیں جس کے لیے انہیں کوئی زیادہ الگ وقت دینا پڑے۔ اس وقت اپنے ارکان سے ہمارا مطالبہ صرف یہ ہے کہ وہ جس حال اور جس کام میں بھی ہوں سرتاپا اسلام کے نمائندہ اور اس کی تعلیمات کے پابند ہوں۔ گھر میں ہوں یا بازار میں، مسجد میں ہوں یا کاروبار میں، ہر جگہ ان میں یہ احساس موجود رہے کہ وہ مسلمان ہیں اور انہیں اپنے ہر عمل و حرکت کا خدا کے، وپر و حساب دینا ہے۔

۱۸ اپریل بروز جمعہ | یہ کھانا اجلاس تھا جو ۸ بجے صبح سے ۱۱ بجے دوپہر تک جاری رہا۔ شرکاء کی تعداد ۳ سو سے زائد تھی۔ اس کی ابتداء امیر جماعت کی حسب ذیل اقتصادی تقریر سے ہوئی:

حمد و ثناء کے بعد فرمایا: حضرات! ہماری اس جماعت کا جو کچھ مقصد ہے اس کو بیان کرنے کے لیے دوسرے مقامات کے لیے تو ممکن ہے کسی لمبی چوڑی تقریر کی ضرورت ہو لیکن ٹونک کے لوگوں کے سامنے اسے بیان کرنے کے لیے کسی لمبی تقریر کی ضرورت نہیں۔ یہاں تو یہ کہہ دینا کافی ہے کہ ہمارا مقصد وہی ہے جس کے لیے حضرت سید احمد شہید کھڑے ہوئے تھے۔ یہ مقام وہی ہے جہاں حضرت ممدوح نے اپنے کام کی تیاری کی اور پھر یہی وہ مقام ہے جہاں ان کے لٹے ہوئے قافلے نے آکر پناہ لی۔ اگرچہ اس واقعہ کو سو سال ہو گئے ہیں لیکن ان بزرگوں کے آثار ابھی تک یہاں موجود ہیں اور ان کے کارناموں کی داستانیں بھی بہت سے ذہنوں میں اب تک موجود

اور باقی ہوں گی۔ اگرچہ ہماری شخصیتوں کا ان کی شخصیتوں سے کوئی مقابلہ نہیں۔ وہ پاک نفوس تارینخ کے اور اقی میں اپنی سیرت اور کام کے وہ نقوش چھوڑ گئے کہ دنیا میں ایک مرتبہ پھر صحابہ کی یاد تازہ ہو گئی۔ ہمیں ان سے کیا نسبت؟ لیکن ہماری کوشش اور خواہش یہی ہے کہ اسی کام کو جو انھوں نے کیا اور جس کے لیے انھوں نے اپنا سب کچھ لٹا دیا اور جسے کرنا ہر مسلمان کا فرض ہے، اپنی مقدرت کے مطابق کرنے کی کوشش کریں۔ اسی مقصد کے لیے ہماری یہ جماعت قائم ہوئی ہے اور اسی کام میں اپنے ساتھیوں کا جائزہ لینے اور نئے ہمراہیوں کی تلاش میں ہم یہاں آپ کے شہر میں آئے ہیں۔ ہمارے اجتماعات کی غرض یہ نہیں ہوتی کہ اپنے کام کا اشتہار دیا جائے بلکہ یہ کہ اپنے کارکنوں کو وقتاً فوقتاً جمع کر کے ان کے کام کا جائزہ لیں، کوتاہیوں کو معلوم کر کے ان کو دور کرنے کی کوشش کریں اور آئندہ کام کا نقشہ بنالیں۔ اس کے ساتھ ہی یہ مقصد بھی ہوتا ہے کہ مقامی لوگوں کو اپنے کام سے واقف کرائیں تاکہ اللہ کے جو بندے اس کام کو کرنا چاہتے ہوں وہ ہمارے کام کو دیکھیں اور سمجھیں اور اگر ان کا دل گواہی دے اور مطمئن ہو تو ہمارا ساتھ دیں۔

کل سارا دن ہم اپنے جماعتی اور انتظامی کاموں میں مشغول رہے۔ آج آپ حضرات کو تکلیف دہی ہے کہ آپ بھی ہمارے کام کو معلوم کریں۔ میں زیادہ کچھ کہنے سے معذور ہوں کیونکہ میں بیمار اور بہت تھکتے ہیں ہوں اور محض احساس فرض اور ضرورت کی وجہ سے اس حال میں یہاں تک آ گیا ہوں۔ جو کچھ مجھے کہنا ہے وہ انشاء اللہ شام کے اجلاس میں عرض کروں گا۔ اب آپ ہماری جماعت کے قیم سے جماعت کے سال بھر کے کام کی رپورٹ سنئے۔

اس کے بعد قیم جماعت نے جماعت کی سالانہ رپورٹ پیش کی جو درج ذیل ہے:

رد و اجتماعت اسلامی ۴۵-۴۶

الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على رسوله الكريم وعلى آله واصحابه اجمعين۔ امیر جماعت، رفقاء محترم، بہنوں اور بھائیوں! میں آپ کی خدمت میں اس وقت آئیے